



سوال

(393) وطنیت اور سیاست کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی انسان کیلئے یا مومن کیلئے یہ کہنا حرام ہے کہ (آنا وطنی) ”میں وطن پرست ہوں۔“!

! ”وطن پرست“ سے لغوی معنی ”وطن کا بھاری“ مراد نہیں بلکہ وہ مفہوم مراد ہے جو عرف عام میں سمجھا جاتا ہے۔ یعنی اپنے ملک کو زیادہ اہمیت دینے والا اپنے وطن اور اہل وطن کے فائدہ کے لئے بڑھ چڑھ کر کام کرنے والا۔

کیا کسی انسان کیلئے داخلی یا خارجی سیاست پر بات کرنا حرام ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کیلئے فخر کی سب سے بڑی بات اور اس کا بلند ترین مقام یہ ہے کہ وہ اسلام کی طرف منسوب ہو اور دین کی تائید و نصرت اور اعلیٰ کلمۃ اللہ کے لئے فی سبیل اللہ جہاد کرے۔ مسلمان کو کہنا چاہئے: ”میں مسلم ہوں“ اس سے اس کی شان اور درجہ زیادہ بلند ہوتا ہے۔ دین اسلام اور اخوت اسلامی ہی سے اللہ تعالیٰ مسلمانوں میں اتحاد پیدا فرمائے گا۔ وطنیت کے نعرے اور تحریب اور مسلمانوں کے باہمی افتراق کا ذریعہ ہیں جب کہ اس سے مقصود دوسرے ممالک کے مسلمانوں پر اپنی برتری کا اظہار ہو۔ اگر محض تعارف کیلئے وطن کا ذکر کیا جائے مقصد یہ ہو کہ میں فلاں ملک کا باشندہ ہوں دوسرے کسی ملک کا نہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز مدظلہ نے قومیت کے متعلق ایک رسالہ بھی تصنیف کیا ہے۔

امت اور قوم کی داخلی اور خارجی سیاست پر بات کرنا حرام نہیں بشرطیکہ اس سے اسلام اور مسلمانوں کو فائدہ ہو اور ایسے فتنے پیدا نہ ہوں جن کا نتیجہ افتراق بزدلی ناکامی اور تنزل ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

ج 1

محدث فتویٰ